13732-اسلام میں مزاحیہ کلام اور لطیفے بیان کرنے کا حکم

سوال

ہمارے دین اسلام میں مزاحیہ کلام کرنے اور لطیفے بیان کرنے کا حکم کیا ہے ، اور آیا یہ لھوالحدیث میں شامل ہوتی ہے یا نہیں ، یہ علم میں رہے کہ دین کے ساتھ مذاق نہیں ، اس کے متعلق فتوی دیں کر عند اللہ ماجور ہوں ؟

پسندیدہ جواب

مزاحیہ کلام اور لطیفہ اگر حق اور صدق کے ساتھ ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں ، اور خاص یہ کثرت سے نہ ہو ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی مزاح کرتے اور حق کے علاوہ کچھ نہ کہتے ، لیکن اس میں جھوٹ بولنا جائز نہیں ، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"اس شخص کے لیے تباہی ہے جو کلام کرتے وقت لوگوں کو ہنسانے کے لیے جھوٹ بولتا ہے ، اس کے لیے ہلاکت وتباہی ہے ، پھر اسکے لیے ہلاکت وتباہی ہے"

اسے ابوداود ، نسائی ، اور ترمذی نے جید سند کے ساتھ روایت کیا ہے ، اور اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے .